## سوال

(194)"رضی اللہ عنہ" کے الفاظ صرف صحابہ کے ساتھ استعمال کیے جائیں

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا'' رضی اللہ تعالیٰ عنہ '' کے الفاظ صحابی کے نام کے علاوہ کسی ولی اللہ کے نام کے ساتھ استعمال کئے جاسکتے ہیں ؟ کیونکہ علامہ سید رشید الدین شاہ المعروف بصاحب اللواء الثالث مرحوم کی ملفوظات جوان کے خاص جماعتی (مرید) قاضی فتح محمد نظامانی مرحوم نے بنام ''تحفۃ المحبین'' (قلمی) میں ایک واقع بیان کیا ہے ۔ (یادرہے کہ اس کا قلمی نسخہ سعید آباد سندھ میں سید بدیع الدین شاہ راشدی کی لائبریری میں موجود ہے ) اس کی نقل نمبر 60 میں درج ہے کہ '' حضرت مرشد کریم رضی اللہ عنہ پاس عرب ملک سے شہد کے دو ڈبے لائے گئے ۔ ان ڈبوں میں سے ایک مراہواچوہانکلا۔ پھر آپ کریم نے فقہی روایت کے موجب شہد میں پانی ڈلوایا اوراس کو آگ پر ابالا گیا ۔ یہ عمل دوتین مرتبہ کیا گیا۔ شاید پاکی کے ارادے سے کیا ہو۔ پھر فتح محمد صاحب لکھتے ہیں کہ اچانک میں بھی وہاں پہنچ گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ آپ اس شہد کے شربت میں سے ایک گھونٹ پی چکے ہیں ۔ میں نے حضور سے عرض کیا یہ شہد کسی بھی حالت میں پاک نہیں ہوگا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پش کی ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔ کہ اگر جمے ہوئے گھی میں چوہا گر کر مرجائے تو ہو پلیدی والی جگہ کاٹ کر پھینک دی جائے ۔ اگر گھی جمع ہوا نہ ہو بلکہ پانی کی صورت میں ہو تو اس کے قریب نہ جاؤ (وقال الترمذي هذا حديث غير محفوظ وقال البخاري هذا خطا اخطا في معمر (الترمذي :١٧٩٨) علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ''شاذ'' کہا (شاذ ضعیف کی ایک قسم ہے وہ روایت جس میں ثقہ اوثق کی مخالفت کرے ) الضعیفہ (1532) والمشکاۃ (4053) بتحقیق الثانی للالبانی رحمۃ اللہ وانظر صحیح البخاری (5538تا5540) مگر دیا جلانے یا کسی دوسرے کام میں استعمال کیا جاسکتا ہے ۔ پھر آپ نے احادیث کی کتب منگا کر حدیث شریف کے الفاظ دیکھ کر شہد کا پورا ڈبہ پھینک دیا اور جو گھونٹ پی لیا تھا ۔ اس کے متعلق افسوس کا اظہار کیا ۔ '' (بدیع التفاسیر مصنف سید بدیع الدین شاہ راشدی : 3/445)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ :

وَالَّذينَ اتَّبَعوهُم بِإِحسـٰنٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنهُم وَرَضوا عَنهُ ١٠٠ ... سورة التوبة

''اور جنھوں نے نیکوکاروں کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے ۔ اور وہ اللہ سے خوش ہیں ۔ ''

سورۃ التوبہ : آیت نمبر 100 کے پیش نظر غیر صحابی پر بھی '' رضی اللہ عنہ '' کا اطلاق ہو سکتا ہے ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

**ج1ص496**

محدث فتویٰ